پریس کانفرنس، پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (پیما)

25اپریل2020ء

مقررین:

- پروفیسر محمد اقبال خان، وائس چانسلر شفاء تعمیر ملت یونیورسٹی
- پروفیسر محمد عمر، وائس چانسلر راولپنڈی میڈیکل یونیورسٹی
- ڈاکٹر افتخار برنی، صدر پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن اسلام آباد
- برگیڈیئر® آصف نواز، صدر پیما راولپنڈی
- پروفیسر محمد اعجاز خان، صدر پاکستان سوسائٹی آف انفیکشن ڈیزیز
- ڈاکٹر سعید اللہ شاہ، سابق صدر پیما اسلام آباد

پاکستان اسلامک میڈیکل ایسوسی ایشن (پیما) کے زیر اہتمام اس پریس کانفرنس میں جڑواں شہروں کی میڈیکل یونیورسٹیز کے وائس چانسلرز، اور سینئر ڈاکٹرز کورونا کی بیماری کی وجہ سے پیدا شدہ حالات اور لاک ڈاؤن میں نرمی کی پالیسی پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہیں۔

- اعداد و شمار سے اندازہ ہوتا ہے کہ گزشتہ پانچ دنوں میں بیماری کی شرح میں بہت تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ (20اپریل:8،275 مریض– 24اپریل:11،155 مریض) یعنی پانچ دنوں میں 2،880 نئے مریضوں کا اضافہ ہوا۔
- یہ بے بنیاد خیال کہ "یہ وائرس پاکستان میں بہت نقصان دہ نہیں ہے، اور دیگر ممالک کے مقابلے میں یہاں زیادہ سیریس مریض نہیں"، حالات کو بگاڑنے کا سبب ہے۔
- اصل حل شروع ہی سے لاک ڈاؤن کی پالیسی پر عمل پیرا ہونا ہے۔
- اس وقت ملک بھر میں کورونا کے لیے مختص انتہائی نگہداشت و آئیسولیشن ہسپتال میں مریضوں کی تعداد تیزی سے بڑھ رہی ہے اور کئی جگہوں پر مریض 80 فیصد سے بھی زیادہ ہو چکے ہیں۔
- ایک اندازے کے مطابق 162 سے زائد ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل سٹاف اور دیگر طبی عملہ میں کورونا کا ٹیسٹ مثبت آ چکا ہے۔
- لہٰذا خدانخواستہ اگر مرض میں اضافہ ہوا تو نہ ہی ہسپتالوں میں جگہ موجود ہو گی، نہ ہی کوئی سہولت دستیاب ہو گی اور نہ ہی طبی عملہ مریضوں کی دیکھ بھال کے لیے پوری طرح دستیاب ہو گا۔ لہٰذا ہیلتھ سسٹم کے شٹ ڈاؤن ہونے سے پہلے پہلے حکومت، عوام، علماء اور تاجروں کو اپنا اپنا کردار ادا کرنا چاہیے اور سخت لاک ڈاؤن کا راستہ اختیار کرنا چاہیے۔

پیما اور ڈاکٹرز کے مطالبات

- حکومت کی جانب سے سخت لاک ڈاؤن کی پالیسی اپنائی جائے اور اسے بلا امتیاز ہر جگہ لاگو کیا جائے
- عوام سے گزارش ہے کہ اپنے گھروں پر رہیں۔
- کاروباری حضرات اور تاجر برادری مزید چند ہفتے تک شاپنگ مال اور شاپنگ سینٹر مکمل طور پر بند رکھیں، ماسوا بنیادی اشیائے ضرورت کے
- مخیر حضرات اور رفاعی تنظیمیں دیہاڑی دار مزدور طبقے تک راشن کی فراہمی اور اللہ کی راہ میں انفاق کے معاملے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں
- علماء کی ذمہ داری ہے کہ وہ حالات کی نزاکت کو سمجھتے ہوئے سعودی عرب اور دیگر اسلامی ممالک کی طرح سخت لاک ڈاؤن کی پالیسی کو اپنائیں، اور پہلے کی طرح صرف مسجد کے عملے کو نماز باجماعت کی اجازت دی جائے۔ عام افراد کو گھر پر نماز و تراویح کی ادائیگی کی ہدایت کی جائے۔

ہماری حکومت، علماء کرام، تاجر برادری، مخیر حضرات اور عوام الناس سے تعاون کی درخواست ہے۔ ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ ہمیں وسائل اور قوت دے کہ ہم ان حالات سے بخوبی نبرد آزما ہو سکیں۔